ناروے آمد سے متعلق سخت اصول

پریس ریلیز | تاریخ:19.02.2021

| نمبر: 26/21

حکومت کرونا وائرس کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لیئے نئے اقدامات کا اعلان کرتی ہے ۔ قرینطینہ ہوٹل کے استعمال میں بھی حکومت کی جانب سے زیادہ پابندی اور سخت اصول ہوں گے ۔ اس کے ساتھ ہی حکومت داخلے پر پابندیوں سے چھوٹ کے لئے درخواست پر مبنی ایک محدود اسکیم تشکیل دے رہی ہے ۔ اس اسکیم کا اطلاق تکنیکی عملے کے افراد پر لاگو ہوتا ہے اور اس کا آغاز 20فروری سے ہوگا ۔

- ناروے میں اور ساتھ ہی یورپ میں انفیکشن کے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمیں ابھی بھی ادھر آنے والے مسافروں کی تعداد کو محدود کرنا ہوگا ۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہمیں ناروے کے صنعتی کمپنیوں میں ہونے والی سرگرمی کو بھی برقرار رکھنا ہوگا ۔ یہ بات وزیراعظم ارنا سولبرگ نے کی ۔

محدود اسکیم

اس پہلے فروری میں ، حکومت نے ان افراد کیلئے جن پر کاروباری برادری کا انحصار ہے ان کیلئے درخواست پر مبنی اسکیم کا اعلان کیا تھا ۔ یہ اسکیم اب تیار ہوچکی ہے ۔

- سب سے پہلے ہم ان تکنیکی ماہرین کے کیلئے کھول رہے ہیں جو ناروے کے صنعتی و کاروباری مراکز میں سرگرمیوں کا جاری رکھنے کیلئے نہایت ضروری ہیں ۔اب ہم دیگر ملازمین کیلئے کھولنے کے سلسلے میں بھی اس کا جائزہ لے رہے ہیں ۔وزیر تجارت و صنعت ایسی لین نی ہو (وی) کا کہنا ہے کہ انفیکشن کی صورت حال اور کاروباری برادری کی ضروریات کا ایک مکمل جائزہ لینے کے بعد ہم تفصیلات کے بارے میں بتائیں گے ۔

اس اسکیم سے کاروباری طبقے کے عام کام کاج کے لئے ضروری افراد کی ضرورت کو حل نہیں کیا جاسکے گا ۔ زیادہ افراد کو اجازت دینے میں خطرہ زیادہ ہے ۔ اس اسکیم کا اطلاق ان غیر ملکی تکنیکی ماہرین پر ہوتا ہے جس کے پاس تکنیکی قابلیت ہے اور یہ قابلیت مشینوں اور تکنیکی آلات کی جوڑ توڑ ، معائنہ ، مرمت ، بحالی، ان کے بارے میں معلومات اور استعمال کے بارے میں اشد ضروری ہیں ۔ اس سلسلے میں درخواست دہندہ ملازم کا کمپنی کے ساتھ ملازمتی معاہدہ ہونا ضروری ہے ۔ ایک کڑی شرط یہ بھی ہے کہ یہ کام اس کمپنی کے کاروبار یا سرگرمی کو جاری رکھنے کے لئے اشد اہمیت رکھتا ہو ۔

اس اسکیم کا انتظام میری ٹائم ڈائریکٹویٹ سنبھالے گی اور کمپنیاں 20فروری بروز ہفتہ 10بجے سے بذریعہ آلتین Altinn درخواست دے سکیں گی ۔

قرنطینہ سنٹر کی منظوری پہلے سے حاصل کرنی ہوگی ۔

جن ملازمین کو ناروے سے آنے کی اجازت ملی انہیں قرنطینہ کے اصولوں کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی ۔وہ آجر جو اپنے غیر ملکی ملازمین کو رہائش فراہم کرتے انہیں لیبر انسپکشن اتھارٹی کے ذریعے پہلے سے ہی رہائش کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے ۔

- لیبر اسپکشن اتھارٹی کو غیر ملکی ملازمین کی رہائشی سہولیات کی جانچ پڑتال میں انفیکشن کنٹرول کے قواعد کی کافی خلاف ورزیاں نظر آئی ہیں ۔ لہذٰا حکومت سے ان رہائشوں کو پہلے سے ہی منظور کر وانا تجویز کیا ہے تاکہ انفیکشن کنٹرول پر قابو پانا آسان ہو ۔ یہ بات وزیر برائے محنت و سماجی امور، تھور بیورن رواساکسن (ایچ) نے کی ۔ ناروے آمد کے وقت ، وہ افراد جو کسی ایسے ملک سے آئے ہوں جہاں انفیکشن کی سطح بلند ہو، انہیں قریطین میں رہنا پڑتا ہے ۔ عام طور قرنطینہ

کا یہ عرصہ ایک قرنطینہ ہوٹل میں گزارنا ہوتا ہے وہ افراد جو کام یا اسائمنٹ انجام دینے ناروے آتے ہیں اور وہ آجر کی جانب سے منظور شدہ رہائش کے کاغذی ثبوت فراہم کرسکتے ہیں ، وہ قرنطینہ ہوٹل میں رہنے کے پابند نہیں ہوتے -
رہائش کی جگہ کی منظوری کی درخواست جو لیبر انسپکشن اتھارٹی کو بھیجی جائے گی، اس میں آجر نے یہ تحریری طور پر ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ اس رہائش میں دوسرے افراد سے رابطہ کئے بغیر رہنا ممکن ہے - ملازم کے پاس الگ سے باتھ روم اور کچن یا پھر کھانے کا انتظام اور الگ سے کمرہ جس میں ٹی وی اور انٹر نیٹ کی سہولت موجود ہونا چاہیے ۔لیبر انسپکشن اتھارٹی کے ذریعے درخواست پر کاروائی کیلئے ، آجر کو فیس ادا کرنا پڑے گی - علاوہ ازیں ، وزیر محنت و سماجی امور, لیبر اتھارٹی کے لئے مزید رقم کی تجویز, ترمیمی قومی بجٹ میں پیش کریں گے -
یہ اسکیم بروز پیر 22فروری سے نافذ ہوگی -
- ناروے میں انفیکشن پر قابو پانے کیلئے ، دوسرے ممالک سے انفیکشن کی درآمد کو کم کرنے کیلئے ہمیں سخت اقدامات پر انحصار کرنا ہوگا - یہ منظوری اس سلسلے میں معاون ثابت ہوگی، وزیر برائے اطفال و اہل و خانہ شیل انگولف روپستاد

رہائش کی شرط کی خلاف ورزی پر جرمانہ

حکومت نے آج کوڈ 19کے ضوابط میں ترمیم کی منظوری دی ہے - تبدیلیاں اس امر کو یقنی بناتی ہیں کہ اگر آجر ، ملازمین کی رہائش کی جگہ کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے تو انہیں سزا دی جاسکتی ہے -
- کمپنیوں کی اکثریت سنجیدگی کے ساتھ ان قواعد پر عمل پیرا ہونا چاہتی ہیں لیکن وہ غیر سنجیدہ کمپنیاں جو ان قواعدسے بچنے کی کوشش کریں انہیں سزا دینا بھی ضروری ہے - بد قسمتی سے چند مثالیں دیکھنے کو ملی ہیں یہ بات - وزیر تعلیم تعلیم گوری میلبی (وی) نے کہی -

قرنطینہ ہوٹلوں میں سختی

قرنطینہ ہوٹلوں کے استعمال کے سلسلے میں نافذ سخت قوانین اور جانچ پڑتال کے ساتھ حکومت کام جاری رکھے ہوئے ہے -
حکومت جلد قرنطینہ ہوٹل آنے والوں کیلئے حاضری اور اندراج کی اسکیم متعارف کروائے گی -
بلدیات نے روزانہ کی بنیادوں پر قرنطینہ ہوٹلوں میں آنے والے کی ادھر رہائش کو یقینی بنائے اور انفیکشن کنٹرول پر عملدرآمد پر کام کروائے-
- جلد ہی ہم اس پر عمل پیرا ہونے کیلئے تفصیلات سامنے لے کر آئیں گے - مرکزی امر یہ ہے کہ ہم اس پر سختی سے عمل کروائیں اور قرنطینہ ہوٹل میں رہنے والے افراد کا بہتر کنٹرول کرسکیں - یہ بات وزیر برائے انصاف و ایمرجنسی منیجمنٹ ، مونیکا میلاند (ایچ) نے کہی -
قرنطینہ پر اطمینان بخش طریقے سے عملدرآمد کیلئے مزید قدامات کا بھی جائزہ لے گی -

مزید افراد کو قرنطینہ ہوٹلوں میں بھیجا جائے گا -

اب تک وہ افراد جو ناروے ملازمت کے بجائے کسی اور مقصد کیلئے آتے رہے ہیں اور ان کا اندراج ناروے کے آبادی کے رجسٹر میں نہیں ہے وہ قریطینہ ہوٹل کے علاوہ کسی بھی مناسب رہائش گاہ پر قرنطینہ کرسکتے ہیں لیکن اب اس سہولت میں کمی کی جائے گی - مرکزی اصول کے تحت اس گروہ کو بھی قرنطینہ ہوٹل جا کر رہنا ہوگا -

قرنطینہ ہوٹل پر رہائش کی شرط سے استثنیٰ ان افراد کیلئے ممکن ہوگی جو خصوصی و جوہات کی بنیاد پر ادھر آئے ہوں جیسا کہ اپنے بچوں سے ملاقات یا کسی جنازے میں شرکت کرنا - اس کا اطلاق نارویجن شہری اور غیر ملکیوں پر ہوتا ہے - اس سلسلے میں انہیں ایک تصدیق فراہم کرنا ہوگی کہ قرنطینہ کی مدت کے دوران ان کے پاس رہائش کی ایک مناسب سہولت موجود ہے -
- وہ افراد جو ناروے میں رہائش پذیر ہیں مگر ان کا اندراج ناروے کے آبادی کے رجسٹر میں نہیں ہے وہ اپنا قرنطینہ اپنی مستقل رہائش پر گزار سکتے ہیں - اگر یہ مناسب رہائش کی شرائط کو پورا

کرتی ہے اس سے مراد یہ کہ دیگر افراد سے قریبی رابطے سے گریز کرنا ممکن ہو، اور یہ کہ جو قرنطین میں ہیں ان کے پاس نجی کمرہ، الگ باتھ روم ، اپنا کچن یا پھر کھانے کا انتظام ہو، میلاند نے وضاحت کی اگر مکان کرائے پر لیا گیا ہے تو اس کے کرائے کی مدت کم ازکم چھ ماہ ہونی چاہیے تاکہ اسے«مستقل رہائش» میں گردانا جاسکے ۔ یہ بات میلاند نے کہی.
اس کے علاوہ اس ضمن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ایک ہی گھرانے کے افراد جو ایک ساتھ ناروے آتے ہیں ، وہ نجی کمرے ، الگ باتھ روم اور کچن کی شرط سے مستشنیٰ ایک ساتھ آکھٹے قرنطینہ کے عرصے میں دیگر افراد سے ہٹ کررہ سکتے ہیں ۔ اس طرح یہ واضح کردیا گیا ہے کہ اس کا اطلاق صرف میاں بیوی، شریک حیات اور بچوں پر ہوتا ہے ۔
- میلاند کا کہنا ہے کہ یہ تبدیلیاں ہم اس لئے کررہے ہیں کہ ناروے آنے والے مسافر ایک موزوں جگہ پر قرنطینہ کے قواعد پر عمل پیرا ہوں اور کنٹرول کو مستحکم بنایا جاسکے ۔

وائرس کے پھیلاؤکو روکنے کیلئے نئے اقدامات

حکومت کی نئی سفارشات

. گھریلو اراکین جو ایک ایسے فرد کے ساتھ رہتے ہیں جو سفری قرنطینہ میں ہے تو انہیں بھی قرنطینہ تجویز کیا جاتا ہے اگر ان کے سونے والے کمرے اور باتھ روم اس شخص سے الگ نہیں ہیں اور دو میٹر کا فاصلہ رکھنا ان کیلئے مشکل ہو ۔

. وہ افراد جو ایسے افراد کے ساتھ رہائش پزیر ہیں جو کہ سفری قرنطینہ میں ہیں تو انہیں سفری آمد کے سات دن بعد خود کو ٹیسٹ کروائیں حالانکہ وہ خود قریطینہ میں نہ رہے ۔

. بلدیات کو تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے گھرانے جہاں موزوں فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو ان کے لئے قرنطینہ کی پیش کش کا انتظام رکھیں ۔
حکومت نئے فراءض بھی متعارف کرائے گی:

. تمام مسافر جو قرنطینہ ہوٹل میں قیام نہیں رکھتے وہ آمد کے سات دن بعد ٹیسٹ کروائیں گے ۔

. بلدیہ کو پابند کیا جاتا ہے کہ جہاں تک ٹیسٹ کروانا ممکن ہوسکے قرنطینہ ہوٹل میں مقیم افراد کیلئے ، سات دن کے بعد رضا کارانہ بنیادوں پر انتظامات کرے ۔
حکومت انفیکشن کنٹرول کے قواعد کو مزید سخت کررہی ہے:

. غیر ملکی خدمات کے اہلکار، کے لئے ناروے آمد سے 24گھنٹے پہلے کرائے گئے منفی ٹیسٹ کی سند سے استشنیٰ کو ختم کیا جاتا ہے ۔

. فوجی اہلکار جو قانون برائے غیر ملکی افراد کی ترمیم کی دفعہ نمبر 1-7کے دوسرے یا تیسرے جز کے تحت غیر تجارتی ذریعے نقل و حمل سے ناروے آتے ان کیلئے بھی ناروے آمد سے 24گھنٹے پہلے کرائے گئے منفی ٹیسٹ کی سند سے استشنیٰ کو ختم کیا جاتا ہے ۔

. ہوائی سفر کے اہلکاروں اور مال گاڑی کے اہلکاروں کے لئے داخلے کے سلسلے میں مستثنیات کو برقرار رکھا جاتا ہے لیکن ہوائی سفر کے اہلکاروں کیلئے 24گھنٹے کے اندر ٹیسٹ کو , بارڈر پر ٹیسٹنگ کے ساتھ تبدیل کیا جارہا ہے ۔ ٹرین کے اہلکاروں کیلئے ٹیسٹ کے نظام کو تبدیل نہیں کیا

جارہا ۔

. فوجی دستوں کے داخلے کے سلسلے میں قرنطینہ سے متعلق خصوصی قواعد فراہم کرنے والی رعایت میں تبدیلی کرکے قرنطینہ گروہوں کے لئے بالائی مطلق حد 10افراد مقرر کردی گئی ہے ۔

. پیشہ ورانہ ڈرائیور جن کو بارڈر پر منفی ٹیسٹ اور کام کے دوران قرنطینہ کی شرط سے مستثنیٰ ہیں انہیں ہر موقع پر جب وہ گاڑی سے باہر دوسرے افراد میں ملیں گے انہیں منہ پر ماسک پہنے کا پابند کیا جاتا ہے ۔

وہ تمام تبدیلیاں جہاں ان کے اطلاق کے وقت کا ذکر نہیں کیا گیا ہے وہ 23فروری کو آدھی رات، یعنی منگل کی رات سے نافذ العمل ہیں ۔